سوال

(16) قیامت کا قائم ہونا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم اکثر سنتے ہیں کہ قیامت اس وقت قائم ہوگی جب تمام روئے زمین پر اسلام عام ہوجائے گا۔ دوسری طرف ہم یہ بھی سنتے ہیں کہ جب تک زمین میں لا الہ الا اللہ کہنے والا ایک شخص بھی موجود ہوگا قیامت قائم نہ ہوگی۔ ان دونوں باتوں میں تطبیق کیسے کریں۔ حسین۔ ا۔ ع۔ الریاض

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ دونوں قول صحیح ہیں جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث صحیحہ سے ثابت ہیں۔ اور وہ یہ ہیں۔

قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک قائم نہ ہوگی جب تک عیسیٰ بن مریم علیہ الصلاۃ والسلام نازل نہ ہوں گے۔ وہ دجال اور خنزیر کو قتل کریں گے۔ صلیب کو توڑیں گے۔ مال عام ہوجائے گا اور جزیہ کو ساقط کردیں گے اور اسلام کے علاوہ کوئی اور دین قبول نہ کیا جائے گا، یا پھر تلوار ہوگی۔ آپ کے زمانہ میں اللہ تعالیٰ اسلام کے سوا سب ادیان کو ختم کر دے گا اور سجدہ صرف وحدہ کے لیے ہوگا۔ اس سے واضح ہوتا ہے کہ عیسٰی علیہ الصلوۃ والسلام کے زمانہ میں تمام روئے زمین پر اسلام کی حکمرانی ہوگی اور اس کے علاوہ کوئی دین باقی نہ رہے گا۔

پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے متواتر حدیث واردہیں کہ قیامت صرف بدترین لوگوں پر قائم ہوگی۔ اللہ تعالیٰ عیسٰی علیہ السلام کی موت کے بعد اور سورج کے مغرب سے طلوع ہونے کے بعد ایک پاکیزہ ہوا بھیجیں گے جس سے ہر مومن مرد اور عورت کی روح قبض کرلی جائے گی۔ اس طرح باقی بدترین لوگ ہی رہ جائیں گے جن پر قیامت قائم ہوگی۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلداول - صفحہ 43